114662 - خاوند اللہ پر سب و شتم کرتا ہے کیا اس سے طلاق حاصل کر لے

سوال

میں ایك اٹھائس برس کے مسلمان نوجوان سے شادی شدہ ہوں ہماری شادی کو تقریبا ایك برس اور دو ماہ ہوئے ہیں، میرے خاوند کا ماضی بہت برا تھا، لیکن اس کے باوجود اس نے میرے والدین سے میرا رشتہ طلب کیا اور مجھ سے شادی کرنا چاہی کیونکہ وہ استقرار چاہتا تھا اور اپنی زندگی میں تبدیلی چاہتا اور ان سب عورتوں کو بھول جانا چاہتا تھا جنہیں وہ ماضی میں جانتا تھا.
ہم نے شادی کر لی اور وہ ہمیشہ (اللہ معاف کرے) اللہ پر سب و شتم کرتا تو میں بہت زیادہ ناراض ہوتی اور اسے نصیحت بھی کرتی، میرا خاوند گھر کی ذمہ داریاں نہیں سمجھتا اور نہ ہی بیوی کے حقوق اب تو ہماری ایك ماہ کی بچی بھی ہے اسے دیکھنے سے بھی مجھے محروم کر دیا ہے.
آپ جان لیں کہ میں نے اس کے ساتھ کوئی غلطی اور قصور والا کام نہیں کیا، الحمد للہ وہ بھی سب کے سامنے اس کا اعتراف کرتا ہے، اور سب مجھے جانتے بھی ہیں کہ میں اللہ کا بہت زیادہ ڈر رکھنے والی ہوں اور خاوند سے محبت کرتی ہوں اور ہمیشہ اس کی ہدایت کی دعا کرتی رہتی ہوں.
لیکن اب میں طلاق کا سوچ رہی ہوں میں پہلے بھی سوچا لیکن صبر و تحمل سے کام لیتی رہی حتی کہ مجھ پر انکشاف ہوا کہ وہ خائن اور جھوٹا ہے اسے اللہ کا ڈر نہیں اور مجھے شك ہے کہ اس کی زندگی میں کوئی اور بھی ہے، برائے مہربانی مجھے کوئی نصیحت کریں، آپ کا شکریہ.

پسندیدہ جواب

الحمد للہ.

اگر آپ کا خاوند اللہ عزوجل پر سب و شتم کرتا یا پھر نماز ادا نہیں کرتا تو آپ کے لیے اس کے ساتھ رہنے میں کوئی خیر نہیں، جب تك وہ سچی اور پکی توبہ کر کے اپنے اعمال صحیح نہ کر لے، کیونکہ علماء کرام کے اجماع کے مطابق اللہ سبحانہ و تعالی پر سب و شتم کفر اور اسلام سے ارتداد ہے، اور علماء کرام کے راجح قول کے مطابق سستی اور کاہلی سے نماز ترك کرنا کفر ہے اور اتداد ہے.

خاوند اگر ارتداد والا کام کرے یا کوئی ایسی بات کہے جس سے اسلام سے خارج ہو جائے اور بیوی کی عدت گزرنے تك توبہ نہ کرے تو بیوی اس سے بائن ہو جائیگی، اور اگر وہ توبہ کر لے تو نئے نکاح سے ہی حلال ہوگی، اور حیض والی عورت کی عدت تین حیض ہے یا جسے حیض نہیں آتا وہ تین ماہ عدت گزارے گی.

اللہ محفوظ رکھے جب عدت گزرنے سے قبل وہ مرتد ہو کر اسلام میں واپس ہو جائے تو راجح قول کے مطابق زوجیت باقی ہے ۔ اور توبہ کرنے سے قبل وہ بیوی کے قریب نہیں جا سکتا ۔ لیکن جس کی حالت یہ ہو اس کے ساتھ باقی رہنے میں کوئی خیر نہیں، کیونکہ وہ اپنے پروردگار کا خائن ہے، وہ نہ تو اپنی بیوی اور نہ ہی اولاد کے لیے امین ہو سکتا ہے، اور اس طرح کا شخص اپنی اولاد کی تربیت و پرورش بھی حق پر نہیں کر سکتا.

مزید آپ سوال نمبر (103082) کے جواب کا مطالعہ ضرور کریں.

اگر بیوی بغیر کسی عذر اور سبب کے طلاق کا مطالبہ کرتی ہے تو یہ حرام ہے.

اور اگر عذر کی بنا پر ہو جیسا کہ آپ کی حالت ہے تو اس میں کوئی حرج نہیں، بلکہ آپ کے لیے لازم ہے کہ اگر خاوند ارتداد کے کاموں پر اصرار کرتا ہے تو آپ اس سے علیحدگی کی کوشش کریں.

مزید آپ سوال نمبر (82439) کے جواب کا مطالعہ ضرور کریں.

ہم آپ کو یہ نصیحت کرتے ہیں کہ آپ اس کو نصیحت کرنے اور اس کی راہنمائی اور اس کی توبہ کی حرص رکھیں تا کہ خاندان بکھرنے سے محفوظ رہے، اگر توبہ کر لے تو الحمد للہ اور اگر وہ اس پر اصرار کرے جو کر رہا ہے تو ہم امید کرتے ہیں کہ اللہ تعالی آپ کو اس کے عوض کوئی بہتر دے گا.

اللہ تعالی کا فرمان ہے:

اور اگر وہ دونوں علیحدہ ہو جائیں تو اللہ تعالی اپنی وسعت سے دونوں کو غنی کر دیگا اور اللہ تعالی وسعت والا حکمت والا ہے النساء (130).

اللہ تعالی سے دعا ہے کہ وہ آپ کے حالات کی اصلاح فرمائے اور آپ کی مشکلات کو دور کرے اور آپ کی پریشانی ختم کرے.

واللہ اعلم .